Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز بدھ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۹۳ھ ۱۷ اخاء ۱۳۵۲ ہش ۱۷ اکتوبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۳۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۶ ماہ اخاء ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

"پہلے سے فرق ہے لیکن ابھی تکلیف ہے۔"

احباب جماعت درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے ۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بالعموم سر درد اور جسم میں درد کی وجہ سے ناساز رہتی ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کیلئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

برادرم ڈاکٹر احسان علی صاحب ۷ امیکلوڈ روڈ لاہور کو کئی دنوں سے پھر دل اور پٹھوں کی تکلیف ہے دونوں ٹانگیں بے حس ہیں اور جسم کا وزن برداشت نہیں کرتیں میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں ۔ احباب جماعت اور بزرگانِ سلسلہ سے کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(سردار رحمت اللہ دار الرحمت ربوہ)

معلّمین "وقفِ جدید" کے لئے
ضروری ہدایات

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید)

جملہ معلمین وقفِ جدید کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے حلقہ کی جماعتوں کا دورہ کرکے ممبران انصار اللہ کو تاکید فرمائیں کہ انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع میں شرکت فرمائیں۔ یہ اجتماع مورخہ ۹، ۱۰، ۱۱ نبوت/نومبر کو مرکز احمدیت ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ معلمین اس بارہ میں اپنی کوششوں سے مطلع فرمائیں جزاکم اللہ

(ناظم ارشاد وقف جدید)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اطمینان کامل کے لئے ایمان کامل ضروری ہے

ہماری جماعت کا پہلا فرض یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر سچا اور کامل ایمان حاصل کرے

"یقیناً سمجھو کہ ہر ایک پاکبازی اور نیکی کی اصل جڑ خدا تعالیٰ پر ایمان لانا ہے۔ جس قدر انسان کا ایمان باللہ کمزور ہوتا ہے اسی قدر اعمال صالحہ میں کمزوری اور سستی پائی جاتی ہے۔ لیکن جب ایمان قوی ہو اور اللہ تعالیٰ کو اُس کی تمام صفاتِ کاملہ کے ساتھ یقین کرلیا جائے اُسی قدر عجیب رنگ کی تبدیلی انسان کے اعمال میں پیدا ہو جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ پر ایمان رکھنے والا گناہ پر قادر نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ ایمان اس کی نفسانی قوتوں اور گناہ کے اعضاء کو کاٹ دیتا ہے۔ دیکھو اگر کسی کی آنکھیں نکال دی جائیں تو پھر وہ آنکھوں سے بدنظری کیونکر کرسکتا ہے اور آنکھوں کا گناہ کیسے کریگا۔ اور اگر ایسا ہی ہاتھ کاٹ دئے جائیں پھر وہ گناہ جو اِن اعضاء سے متعلق ہیں کیسے کرسکتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح پر جب ایک انسان نفس مطمئنہ کی حالت میں ہوتا ہے تو نفسِ مطمئنہ اُسے اندھا کر دیتا ہے اور اسکی آنکھوں میں گناہ کی قوت نہیں رہتی۔ وہ دیکھتا ہے پر نہیں دیکھتا کیونکہ آنکھوں کے گناہ کی نظر سلب ہو جاتی ہے۔ وُہ کان رکھتا ہے، مگر بہرہ ہوتا ہے اور جو باتیں گناہ کی ہیں نہیں سُن سکتا۔ اس طرح پر اُسکی تمام نفسانی اور شہوانی قوتیں اور اندرونی اعضاء کاٹ دئے جاتے ہیں۔ اسکی ساری طاقتوں پر جن سے گناہ صادر ہو سکتا تھا ایک موت واقع ہو جاتی ہے اور وہ بالکل ایک میّت کی طرح ہوتا ہے۔ وُہ خدا تعالیٰ ہی کی مرضی کے تابع ہوتا ہے اور وُہ اسکے سوا ایک قدم نہیں اُٹھا سکتا۔ یہ وُہ حالت ہوتی ہے جب خدا تعالیٰ پر سچا ایمان ہو اور جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کامل اطمینان اُسے دیا جاتا ہے۔ یہی وُہ مقام ہے جو انسان کا اصل مقصود ہونا چاہیئے اور ہماری جماعت کو اسکی ضرورت ہے کیونکہ اطمینان کامل حاصل کرنے کے واسطے ایمان کامل ضروری ہے۔ پس ہماری جماعت کا پہلا فرض یہ ہے کہ وُہ اللہ تعالیٰ پر سچا ایمان حاصل کریں۔" (الحکم ۱۰ جنوری ۱۹۰۴ء)

اجتماع انصار اللہ مرکزیہ ——— انعامی تقریری مقابلہ

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۹، ۱۰، ۱۱ نبوت (نومبر) کو منعقد ہو رہا ہے۔ پروگرام میں تقریری مقابلہ کے لئے بھی وقت رکھا گیا ہے۔ عنوانات درج ذیل ہوں گے۔ ہر مقرر کو ان میں سے کسی ایک موضوع پر مقررہ وقت کے لئے اظہار خیال کرنا ہوگا:۔

۱۔ اطاعتِ نظام کی اہمیت
۲۔ نماز باجماعت کا فلسفہ
۳۔ قربانی ترقی کا زینہ
۴۔ خلافتِ ثالثہ کی تحریک "اشاعتِ قرآن"

نوٹ :۔ تقریری مقابلہ پروگرام کے مطابق مورخہ ۹/۱۰ کو ۱۰ بجے تا ۱۲ بجے ہوگا۔ انصار بھائیوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں حصہ لینا چاہیئے۔

جو دوست شامل ہونے کا ارادہ رکھتے ہوں وہ اپنا نام مع مکمل پتہ دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

پبلشر :۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر :۔ سید عبدالحی ۔ مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ اخاء ۱۳۵۲ھ

حصولِ رضائے الٰہی کا طریق

اللہ تعالیٰ نے سورۃ النحل میں اُن نعمتوں کا جو اُس نے اپنے بندوں پر کی ہیں اور مسلسل کرتا چلا آرہا ہے بڑی تفصیل سے ذکر کرنے کے بعد انہیں اِس طرف توجہ دلائی ہے کہ اس کے بندوں کا یہ فرض ہے کہ وُہ ان نعمتوں کی قدر کرتے ہوئے اس کا شکر ادا کریں اور صراطِ مستقیم پر گامزن رہتے ہوئے عدل کو کسی حال میں بھی ہاتھ سے نہ چھوڑیں یعنی خدا تعالیٰ کے وفادار بندے بنے رہیں اور جو اس کا حق ہے وہ دوسروں کو نہ دیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنے افضال و انعامات کا ذکر کرنے کے بعد لوگوں کی ناشکر گزاری اور اُن کے عدل کی راہ سے بھٹکنے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّىْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ○ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ○ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ○ ج فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ○ (النحل آیات ۷۲ تا ۷۵)

اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض سے رزق میں بڑھایا ہوا ہے اور جن لوگوں کو فضیلت دی گئی ہے وہ اپنا رزق (کسی صورت میں بھی) ان کی طرف جن پر اُن کے داہنے ہاتھ قابض ہیں لوٹانے والے نہیں جس کا نتیجہ یہ ہو کہ وہ اس میں برابر کے حصہ دار ہو جائیں۔ پھر کیا وُہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔ اور اللہ نے تمہارے لئے تم میں سے (یعنی تمہارے ہی جیسے جذبات رکھنے والی) بیویاں بنائی ہیں اور اُس نے تمہاری بیویوں سے تمہارے لئے بیٹے اور پوتے پیدا کئے ہیں اور اُس نے تمہیں تمام قسم کی پاکیزہ چیزوں سے رزق بخشا ہے۔ کیا پھر بھی ایک ہلاک ہونے والی چیز پر تو وہ ایمان رکھیں گے اور اللہ کی نعمتوں کا وہ انکار کر دیں گے۔ اور وہ اللہ کو چھوڑ کر ایسی ہستیوں کی پرستش کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں سے ان کو کچھ بھی دینے کا کوئی اختیار نہیں رکھتیں اور نہ رکھ سکتی ہیں۔ پس تم اللہ کے متعلق اپنے پاس سے باتیں مت بناؤ۔ اللہ یقیناً سب کچھ جانتا ہے اور تم کچھ بھی نہیں جانتے۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو یہ یاد دلایا ہے کہ جب تمہیں پیدا کیا گیا تھا تو تمہیں کچھ بھی نہ آتا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایسے قویٰ اور صلاحیتیں عطا کیں، جن سے کام لے کر تم ترقی کرتے چلے گئے یہ قویٰ اور صلاحیتیں اسلئے نہیں دی گئی تھیں کہ تم خدا کا ہی انکار کر دو اور بغاوت کا راستہ اختیار کرو بلکہ یہ قویٰ اور صلاحیتیں تمہیں اس لئے دی گئی تھیں کہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی قدر کرتے ہوئے اسکے شکر گزار بندے بنو۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ (النحل آیت ۷۹)

اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے اس حالت میں پیدا کیا ہے کہ تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور اُس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کئے تاکہ تم شکر ادا کرو۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کو جو خدا کے وجود سے منکر ہو کر اُس سے بغاوت اختیار کر لیتے ہیں اور اُن لوگوں کا جو اُس کی ہستی پر ایمان لاتے اور راہِ مستقیم اختیار کر کے عدل کے طریق پر قائم ہو جاتے ہیں ایک ساتھ ذکر کیا ہے اور ایک نہایت لطیف مثال دے کر اُنکے باہم الگ اور متضاد انجام کی طرف توجہ دلائی ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَىْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِىْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ (النحل آیت ۷۷)

اور اللہ دو شخصوں کی حالت بیان کرتا ہے جن میں سے ایک تو گونگا ہو جو کسی بات کی طاقت نہ رکھتا ہو اور اپنے مالک پر بے فائدہ بوجھ ہو۔ جدھر بھی اُس کا آقا اُسے بھیجے وہ کوئی بھلائی کما کر نہ لائے۔ پس کیا ایسا شخص اور وہ شخص جو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہو اور وُہ خود بھی سیدھی راہ پر قائم ہو باہم برابر ہو سکتے۔

ہر چند کہ اِن آیات میں کافروں اور مُشرکوں کو مخاطب کر کے انہیں راہِ حق اختیار کرنے کی طرف متوجہ کیا گیا ہے لیکن اگر دیکھا جائے تو خود مومن بھی ان آیات میں کچھ کم مخاطب نہیں ہیں کیونکہ اِن آیات میں اللہ تعالیٰ کے جن انعامات کا تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے وُہ کافروں اور مومنوں ہر دو پر یکساں ہوتے ہیں اور ہمیشہ سے ہوتے چلے آرہے ہیں۔ فرق اتنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اِن فضلوں اور انعاموں کو دیکھ کر مومن اللہ اور اُس کی بھیجی ہوئی ہدایت پر ایمان لے آتے ہیں بر خلاف اس کے کافر اور مُشرک ان فضلوں اور احسانوں کو گرداننے کے لئے تیار ہی نہیں ہوتے، جب وہ انہیں گردانتے ہی نہیں تو پھر ایک لازمی اور ناگزیر نتیجہ کے طور پر وہ خدا تعالیٰ کا شکر بھی ادا نہیں کرتے۔ شکر گزاری کی توفیق انہیں کو ملتی ہے جو حقیقی معنوں میں مومن ہوں۔ پس ایمان لانے کے باوجود انجام بخیر ہونے کیلئے ضروری ہے کہ قویٰ میں استعدادوں اور صلاحیتوں کے عطاء ہونے نیز افضال و انعاماتِ الٰہیہ کے پیہم اور مسلسل نزول پر ایک مومن اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا رہے تا اسے عدل کا طریق اختیار کرتے ہوئے صراطِ مستقیم پر گامزن رہنے کی توفیق ملے اور اسے رضائے الٰہی حاصل ہو اور وہ اُس گونگے، بہرے اور ناکارہ غلام کی طرح نہ ہو جو اپنے مالک پر بوجھ ہوتا ہے اور مالک بھی اس کی کوئی پرواہ نہیں کرتا۔ رضائے الٰہی کے حصول کا یہی طریق ہے کہ انسان تعلق باللہ میں ترقی کر کے اپنے آپ کو نوعِ انسان کے لئے انتہائی مفید اور کار آمد وجود بنائے۔

ایک اور چیلنج؟ ایک اور امتحان؟ ایک اور کامیابی! انشاء اللہ تعالیٰ!

مشرقی پاکستان کی علیحدگی پر یہ خطرہ لاحق ہو گیا تھا کہ خدانخواستہ وقفِ جدید کے چندوں میں کمی نہ آجائے۔ احباب کو اِس خطرہ سے بروقت متنبہ کر کے مخلصین جماعت سے چندہ بڑھانے کی اپیل کی گئی تھی۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی پاکیزہ جماعت اِس امتحان میں پوری اُتری اور دینِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ میں پُرخلوص قربانیوں کے نئے سنگِ میل قائم کئے۔ نتیجہ؟ . . . نتیجہ یہ نکلا کہ مشرقی پاکستان کے کٹ جانے کے باوجود چندہ میں کمی آنے کی بجائے حیرت انگیز اضافہ ہو گیا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

اب ایک اور چیلنج احمدیت کے دلیر جوانوں کو للکار رہا ہے۔ سیلاب کی تباہ کاریوں نے سینکڑوں دیہاتی اور بعض قصباتی جماعتوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ اور یہ خطرہ سر پر منڈلا رہا ہے کہ کہیں چندوں میں قابلِ تشویش حد تک کمی نہ آجائے۔

کیا احبابِ جماعت قربانی کے اِس نئے میدان میں اُسی جوش سے قدم رکھتے ہوئے اس نئے خطرہ کا بھی کامیاب مقابلہ کریں گے؟

کیا اِس مخلص جماعت کو ایکبار پھر یہ توفیق ملیگی کہ اس نئے امتحان میں بھی شاندار کامیابی حاصل کر کے اپنے ربّ کے حضور سرخرو ہو؟ یقیناً ایسا ہی ہو گا! یقیناً ایسا ہی ہوگا۔ انشاء اللہ وباللہ التوفیق۔

بڑھتی ہوئی مہنگائی، چڑھتی ہوئی قیمتیں، سیلاب کی تباہ کاریاں، جنگوں کے بد اثرات دنیا والوں کے کاموں میں روک ڈالیں تو ڈالیں، غلامانِ محمدؐ کے قدم نہیں تھام سکتے۔ ہم آگے، اور آگے، تیز تر رفتار کیساتھ آگے بڑھتے رہیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وباللہ التوفیق۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اہم اسلامی عبادت - اعتکاف

(سلطان احمد پیر کوٹی)

اسلام نے رمضان المبارک کے مبارک دنوں سے عموماً اور اس کے آخری دس دنوں سے خصوصاً فائدہ اٹھانے کے لئے اعتکاف کی عبادت رکھی ہے جس کے دوران انسان دنیوی تعلقات سے منہ موڑ لیتا ہے اور مسجد کے اندر رہ کر خدا تعالیٰ کی عبادت اس کے ذکر دعا اور تلاوت قرآن کریم میں مشغول رہتا ہے اعتکاف عَکَفَ سے مشتق ہے اور عَکَفَ کے معنے ہیں قَامَ فی المسجد (لسان العرب) وہ مسجد میں ٹھہرا رہا۔ عَکَفَ الیہ کے معنے ہیں کسی چیز کو استقلال کے ساتھ لازم پکڑا اِعْتَکَفَ بِالْمَسْجِدِ کے معنے ہیں لَبِثَ فِیْہِ لِلْعِبَادَۃِ (مفردات) وہ مسجد میں عبادت کے لئے ٹھہرا اور قرآنی آیت وَاَنْتُمْ عَاکِفُوْنَ فِی الْمَسَاجِدِ (بقرہ ۵) سے مفسرین دوسرے علماء امت اور لغت والوں نے یہی مراد لیا ہے کہ تم مسجد میں مقیم ہو اور کسی اشد ضرورت کے بغیر باہر نہیں نکلتے - تم وہاں نماز پڑھتے دعا اور ذکر الہٰی کرتے رہتے ہو اور تلاوت قرآن کریم میں مصروف رہتے ہو۔ شریعت میں اعتکاف ایک خاص عرصہ تک مسجد میں قیام کر کے عبادت بجالانے کا نام ہے۔ فقہ والوں نے اعتکاف کی یوں تعریف کی ہے کہ ھُوَ اللَّبْثُ فِی الْمَسْجِدِ مَعَ الصَّوْمِ وَ نِیَّۃِ الْاِعْتِکَافِ اعتکاف روزہ دار ہونے کی حالت میں اور اعتکاف کی نیت سے مسجد میں ٹھہرنے کا نام ہے۔

جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے اعتکاف کے لئے روزہ ضروری ہے حدیث میں آتا ہے لَا اِعْتِکَافَ اِلَّا بِصَوْمٍ (ابوداؤد) اعتکاف بغیر روزہ کے نہیں ہو سکتا حضرت ابو حنیفہ اور بعض دیگر فقہاء کے نزدیک اگر کسی معذوری کی وجہ سے معتکف کوئی روزہ نہ رکھ سکے تو اس کا اعتکاف ٹوٹ جائیگا اور باقی دنوں کو وہ اگلے سال یا کسی اور وقت میں پورا کرے گا۔ لیکن حضرت امام شافعی حضرت امام احمد اور بعض اور فقہاء کے نزدیک یہ عبادت روزہ کے بغیر بھی بجا لائی جا سکتی ہے اور اپنے خیال کی تائید میں اس حدیث نبوی کو پیش کرتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ اِنِّیْ نَذَرْتُ فِی الْجَاھِلِیَّۃِ اَنْ اَعْتَکِفَ لَیْلَۃً فِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ فَاَوْفِ بِنَذْرِکَ (بخاری) میں نے زمانہ جاہلیت میں یہ نذر مانی تھی کہ ایک رات مسجد حرام میں اعتکاف کروں گا۔ آپ نے فرمایا تم اپنی نذر پوری کرو۔ استدلال یہ ہے کہ چونکہ یہ اعتکاف صرف رات کا تھا اور رات کو روزہ نہیں ہوتا۔ لہٰذا ثابت ہوا کہ اعتکاف بغیر روزہ کے جائز ہے لیکن یہ مسلک صحیح نہیں۔ قرآن کریم نے اعتکاف کے ضمن میں فرمایا ہے۔ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ وَلَا تُبَاشِرُوْھُنَّ وَاَنْتُمْ عَاکِفُوْنَ فِی الْمَسَاجِدِ (بقرہ) نیز ابوداؤد میں حضرت عمرؓ کے مذکورہ بالا اعتکاف کے متعلق روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِعْتَکِفْ وَصُمْ اعتکاف کرو اور روزہ رکھو۔ جماعت احمدیہ کا مسلک یہی ہے کہ اعتکاف روزہ کے ساتھ ہونا چاہیئے۔

اعتکاف کی عبادت مستحب ہے لیکن بعض فقہا کا خیال ہے کہ یہ سنت ہے اور اس کی دلیل وہ یہ دیتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے آخری دنوں میں عمر بھر اس پر مواظبت اختیار فرمائی ہے اور مواظبت اختیار کرنا ہی سنت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کَانَ یَعْتَکِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ (بخاری) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کی عبادت بجالایا کرتے تھے اور آپ نے اس عبادت پر اس قدر مواظبت اختیار فرمائی ہے کہ اس عشرہ میں آپ سفر پر ہوتے تو شوال میں اعتکاف بیٹھ جاتے یا آئندہ سال دس دن کی بجائے بیس دن اعتکاف کرتے چنانچہ روایت ہے کہ

اِذَا کَانَ مُقِیْمًا اعْتَکَفَ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ وَاِذَا سَافَرَ اعْتَکَفَ الْعَامَ الْمُقْبِلَ عِشْرِیْنَ یَوْمًا۔ (بیہقی)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم قیام کی حالت میں ہوتے تو رمضان کے آخری دس دنوں میں اعتکاف کرتے اور اگر ان دنوں میں سفر پر ہوتے تو آئندہ سال بیس دن اعتکاف کرتے اور حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ایک سال آپ اعتکاف نہ بیٹھ سکے تو اِعْتَکَفَ عَشْرًا مِّنْ شَوَّالٍ (بخاری) آپ شوال کے مہینہ میں دس دن کے لئے اعتکاف بیٹھ گئے حدیث اِعْتَکَفَ مِنْ شَوَّالٍ سے استنباط کیا جا سکتا ہے کہ اعتکاف کی عبادت رمضان کے علاوہ سال کے دوسرے مہینوں میں بھی بجا لائی جا سکتی ہے۔ لیکن رمضان میں یہ عبادت بجالانا روحانی فوائد کے اعتبار سے دوسرے مہینوں میں کی جانے والی عبادت پر فضیلت رکھتا ہے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم آپ کی حیات مبارکہ میں اور آپ کے وصال کے بعد امہات المومنین۔ صحابہ اور علماء امت نے رمضان میں اعتکاف بیٹھنے پر اس قدر مواظبت اختیار کی ہے کہ یہ عبادت اسی ماہ سے وابستہ ہو کر رہ گئی ہے۔

اعتکاف دس دن کا ہوتا ہے جیسا کہ حدیث میں ہے کَانَ یَعْتَکِفُ کُلَّ رَمَضَانَ عَشْرَۃَ اَیَّامٍ (بخاری) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رمضان میں دس دن اعتکاف کیا کرتے تھے۔ اور دس دن تبھی پورے ہوتے ہیں کہ بیس رمضان کو اعتکاف شروع کیا جائے۔ اگر بیس رمضان کو اعتکاف شروع نہ کیا جائے تو ۲۹ دن کا رمضان ہونے کی صورت میں اعتکاف ۹ دن کا ہوگا لہٰذا بہتر اور افضل مسلک یہی ہے کہ اعتکاف کی ابتداء بیس تاریخ سے کی جائے۔

اعتکاف اس دن کس وقت شروع کیا جائے اس کے متعلق روایات میں ہے کہ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَعْتَکِفَ صَلَّی الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ مُعْتَکَفَہٗ (ابن ماجہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو نماز فجر پڑھ کر اپنی اعتکاف کی جگہ چلے جاتے بعض فقہا کا خیال ہے کہ اعتکاف غروب آفتاب سے کیا جائے

اعتکاف کا وقت انتیس یا تیس رمضان کو شوال کا چاند نظر آنے پر ختم ہو جاتا ہے اس کے بعد معتکف اپنے گھر جا سکتا ہے اعتکاف کے لئے لازمی ہے کہ مسجد میں قیام کیا جائے قرآن کریم نے اعتکاف کا ذکر فرماتے ہوئے عاکفون فی المساجد ارشاد فرمایا ہے جس سے یہ امر واضح ہوتا ہے کہ اعتکاف کا مسجد میں ہونا ضروری ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ مسجد میں ہی اعتکاف کرتے ابوداؤد میں حضرت ابن عمرؓ کی ایک روایت کے ضمن میں تحریر ہے کہ حضرت نافع فرماتے ہیں ابن عمرؓ نے مجھے وہ جگہ دکھائی جہاں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اعتکاف بیٹھا کرتے تھے بلکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اعتکاف ایسی مسجد میں ہونا چاہیئے جس میں مؤذن اور امام مقرر ہو اور اس میں پانچ وقت نماز با جماعت ہوتی ہو تا معتکف کو باجماعت نماز ادا کرنے کے لئے دوسری مسجد میں نہ جانا پڑے (درمنثور) بعض علماء نے عورت کو اس پابندی سے مستثنیٰ قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ وہ اپنے گھر میں کوئی جگہ مخصوص کر کے وہاں اعتکاف بیٹھ سکتی ہے۔ مرد کو بھی مسجد میسر نہ آئے تو وہ بھی ایسا کر سکتا ہے حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے:

"مسجد کے باہر اعتکاف ہو سکتا ہے مگر مسجد والا ثواب نہیں مل سکتا" (الفضل ۷ مارچ ۱۹۴۳ء)

مساجد میں چونکہ نمازی آتے جاتے رہتے ہیں اور بعض دفعہ معتکفین کی تعداد بھی بڑھ جاتی ہے اس لئے حضور قلب کو قائم رکھنے کے لئے مسجد کے کسی حصہ میں پردہ لگایا جا سکتا ہے۔ معتکف کو عام حالات میں فرش پر سونا چاہیئے۔ خاص حالات میں چارپائی بھی رکھی جا سکتی ہے۔ بشرطیکہ وہ دوسروں کے آنے جانے میں روک پیدا نہ کرے ابن ماجہ کی روایت ہے کہ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اعتکاف کرنے کا ارادہ فرماتے تو طُرِحَ لَہٗ سَرِیْرُہٗ وَرَاءَ اُسْطُوَانَۃِ التَّوْبَۃِ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سال اعتکاف فرمایا تو آپ کے لئے ستون توبہ کی اوٹ میں بستر لگایا گیا۔

اعتکاف کی مدت مقرر نہیں جو چاہے دس دن سے کم اعتکاف بیٹھے اور جو چاہے دس دن سے زیادہ اعتکاف کرے لیکن فقہاء احناف

اعتکاف کی مدت کم از کم ایک دن قرار دی ہے اور کہا ہے کہ جتنے دن اعتکاف بیٹھا جائے وہ متواتر ہوں۔ ان میں وقفہ نہ ہو۔

معتکف کو زیادہ سے زیادہ وقت مسجد میں رہ کر عبادت میں صرف کرنا چاہیئے مسجد سے باہر نہیں نکلنا چاہیئے۔ سوائے کسی ایسے کام کے جس کے بغیر چارہ نہ ہو چنانچہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں:۔ اَلسُّنَّةُ فِی الْمُعْتَکِفِ اَنْ لَّا یَخْرُجَ اِلَّا لِحَاجَتِہِ الَّتِیْ لَا بُدَّ مِنْھَا (بیہقی) مسنون بات یہی ہے کہ معتکف سوائے ایسی ضرورت کے جس کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو مسجد سے باہر نہ جائے۔ معتکف قضائے حاجت کے لئے مسجد میں پانی کا انتظام نہ ہو تو وضو کے لئے۔ کھانا گھر سے لانے کا انتظام نہ ہو تو کھانا لانے کے لئے جامع مسجد میں اعتکاف نہ بیٹھا ہو تو جمعہ کی نماز کی ادائیگی کے لئے مسجد سے باہر جا سکتا ہے بشرطیکہ وہ کم سے کم وقت مسجد سے باہر رہے۔ بلا عذر صحیح مسجد سے باہر نکلنا اعتکاف کو فاسد کر دیتا ہے۔ بخاری کی ایک حدیث کے مطابق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج مطہرہ حضرت صفیہؓ کو جو مسجد میں حضور کی زیارت کے لئے حاضر ہوئی تھیں اندھیرا ہو جانے کی وجہ سے گھر تک چھوڑنے کیلئے تشریف لے گئے۔

معتکف بیمار داری۔ عزا پرسی یا جنازہ میں شرکت وغیرہ کے لئے مسجد سے باہر نہیں جا سکتا۔ ہاں اگر رستہ جاتے ہوئے کوئی مل جائے تو عیادت اور عزا پرسی کی جا سکتی ہے رستہ سے ہٹ کر اس غرض کے لئے نہیں جانا چاہیئے نیز اگر کوئی مریض ایسی حالت میں ہو کہ معتکف کا اس کے پاس جانے اور علاج معالجہ میں مدد دینے کے سوا کوئی چارہ نہ ہو تو وہ اس غرض سے مسجد سے باہر جا سکتا ہے

جہاں تک مسجد کی عمارت کا سوال ہے وہ اس کے جس حصہ میں اور جس وقت چاہے جا سکتا ہے۔ ضرورت کے وقت چھت پر بھی جا سکتا ہے۔

(بدر ۱۳ر جنوری ۱۹۰۷ء)

معتکف اعتکاف کی حالت میں عبادت ذکر الٰہی اور قرآن کریم کی تلاوت کے علاوہ پرائیویٹ کام بھی سرانجام دے سکتا ہے بشرطیکہ ان کے سلسلہ میں اسے اعتکاف گاہ سے باہر نہ جانا پڑے۔ اس کے رشتہ دار اس کو ملنے کے لئے مسجد میں آ سکتے ہیں اور وہ بھی اسوہ میں ان سے گفتگو کر سکتا ہے بیوی اپنے معتکف خاوند کے پاس آ سکتی ہے اور خاوند اپنی معتکف بیوی کے پاس آ سکتا ہے۔ بیوی حائضہ ہونے کی صورت میں مسجد سے باہر کھڑی ہو کر خاوند کی خدمت بجا لا سکتی ہے۔ لیکن زائرین کے لئے مناسب ہے کہ وہ معتکف کا کم سے کم وقت صرف کریں اور عبادت اور ذکر الٰہی میں حارج نہ ہوں۔

جیسا کہ اعتکاف کے حکم کی عمومیت اور احادیث سے یہ امر واضح ہے۔ عورتیں بھی اعتکاف بیٹھ سکتی ہیں۔ شادی شدہ ہونے کی صورت میں انہیں اس کے لئے خاوندوں سے اجازت لینی ہوگی۔ مطلقہ اور بیوہ عدت کے ایام میں اعتکاف نہیں بیٹھ سکتیں مستحاضہ اعتکاف بیٹھ سکتی ہے۔

اعتکاف کے دوران حجامت بنوانا منع نہیں لیکن مسجد میں حجامت نہیں بنوانا چاہیئے۔ مسجد کا ادب اسکے مانع ہے معتکف جمعہ غسل وغیرہ کے لئے مسجد سے باہر جائے تو اس دوران حجامت وغیرہ بھی بنوا لے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تو مسجد میں کنگھی کرنے سے بھی اجتناب فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ احادیث میں آتا ہے کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم مسجد میں قیام فرما ہوتے تو آپ کھڑکی میں سے باہر کی طرف سر جھکا دیتے اور میں باہر کھڑے ہو کر آپ کے بالوں میں کنگھی کرتی (بخاری)

اگر کسی سال نیت کر لینے کے بعد اعتکاف بیٹھنے کا موقع نہ ملے یا کسی عارضہ یا کسی اور وجہ سے اعتکاف فاسد ہو جائے تو اس سال اعتکاف کی عبادت ملتوی ہو جائیگی اور اگلے سال اس مہینہ میں کسی اور وقت اس کی قضا ضروری ہوگی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق احادیث میں آتا ہے کہ آپ ہر سال رمضان میں اعتکاف فرمایا کرتے فَسَافَرَ یَوْمًا فَلَمْ یَعْتَکِفْ فَلَمَّا کَانَ مِنْ قَابِلٍ اعْتَکَفَ عِشْرِیْنَ یَوْمًا لیکن ایک سال آپ ان دنوں سفر پر تھے جس کی وجہ سے آپ اعتکاف نہ بیٹھ سکے تو آپ اگلے سال بیس دن اعتکاف بیٹھے یعنی دس دن بطور قضا مزید اعتکاف بیٹھے۔ احناف کا یہ مسلک ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے اوپر کچھ دنوں کا اعتکاف فرض کر لیتا ہے تو اسے ان دنوں میں (مع راتوں کے) اعتکاف بیٹھنا لازم ہوگا۔ اور یہ دن متواتر ہوں گے چاہے اس نے اس کی نیت نہ بھی کی ہو اور کسی معذوری کی وجہ سے وہ ان دنوں میں اعتکاف نہ بیٹھ سکے تو وہ دوسرے دنوں میں اس کی قضاء کرے۔

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں ایک مبارک رات (لیلۃ القدر) آتی ہے جس کے بے شمار فضائل مروی ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مَنْ قَامَ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَمَا تَاَخَّرَ۔

(مسند احمد بن حنبل)

جو شخص ایمان اور ثواب کی خاطر اس رات کو عبادت میں گزارتا ہے۔ اس کے تمام پہلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ معتکف کو چاہیئے کہ وہ اعتکاف کے دوران شب بیدار رہے تا جہاں وہ خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو کر اس کی رضا حاصل کر سکے وہاں لیلۃ القدر کی مبارک گھڑی کو پا لے تو وہ اس کی برکات سے محروم نہ رہے۔

اعتکاف کی یہ فضیلت بھی رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ یہ گناہوں کے ارتکاب سے انسان کو محفوظ کر دیتا ہے اور اسے اس شخص کا اجر ملتا ہے جس نے صرف نیکیاں ہی نیکیاں کی ہوں (درمنثور)

ایک اور روایت ہے کہ جو شخص ایک دن بھی خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر اعتکاف بیٹھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے اور دوزخ کے درمیان تین خندقیں حائل کر دیتا ہے جو مشرق و مغرب کے مابین فاصلہ سے بھی زیادہ وسیع ہوتی ہیں۔ (درمنثور)

ان روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اعتکاف کی عبادت کا اجر و ثواب کس قدر عظیم ہے۔

مبارک ہے وہ شخص جسے اس عبادت کی توفیق ملتی ہے

سیلاب زدگان کی امداد کیلئے جماعتہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کی مساعی

جماعت احمدیہ گوجرانوالہ شہر:۔ ایک ہزار پانچ صد روپے سے متاثرین کی امداد کی گئی۔ اس امدادی رقم میں سے چار صد روپے چار مستحق لوگوں کو مکانات کی تعمیر کے لئے دیئے گئے۔ گوجرانوالہ اور نوگراں کے خدام و انصار نے موضع ڈھونیکے میں امدادی سامان تقسیم کیا تو ویرووالہ میں ایک غریب عورت کے مکان کے لئے خدام ٹرالی پر اینٹیں لاد کر لائے اور مکان تعمیر کر کے دیا مکان کی تعمیر میں اینٹوں کی قیمت اس غریب عورت کے ایک عزیز نے دی اور باقی سارا کام احباب جماعت نے کیا لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ شہر نے آٹا پانچ من۔ ۳۰ پارچات۔ صابن ۵۲ ٹکیاں دیا سلائی کی ۱۰ ڈبیاں موم بتیاں۔ چائے کے پیکٹ بھنے ہوئے چنے گڑ اور کونین کی گولیاں متاثرین کے لئے جمع کیں

پیپلز کوٹ:۔ ساڑھے پانچ صد روپے سے متاثرین کی امداد کی گئی

چک چھتہ:۔ ہیڈ سالگر کے قریب پانی کی کثرت کی وجہ سے نہر ٹوٹنے کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ چک چھتہ کے سات خدام نے ۴۸ گھنٹے یہاں کام کیا اور مشکات میں درختوں کی ٹہنیاں اینٹیں۔ پتھر اور مٹی وغیرہ ڈالتے رہے۔ حتیٰ کہ خدا کے فضل سے نہر ٹوٹنے کا خطرہ ٹل گیا۔

ہانگٹ نیویں کے متاثرین کو دو دن تک پکا ہوا کھانا پیش کیا گیا اور سو مریضوں کو مفت طبی امداد بہم پہنچائی گئی۔ اسی طرح طبی وفد نے جلال پور بھٹیاں میں جا کر متاثرین میں ادویہ تقسیم کیں۔

پیر کوٹ ثانی:۔ دو صد تین روپے نقد ہانگٹ نیویں۔ سوجانہ اور جلال پور کے علاقے میں تقسیم کئے۔ نیز ۱۲ر اگست کو گھروں سے روٹیاں پکا کر جمع کیں اور ہانگٹ نیویں کے متاثرین میں تقسیم کیں۔

ڈاھرانوالی:۔ ہانگٹ نیویں میں ۱۱ بوری آٹا اور نصف بوری دال تقسیم کی گئی۔ اس کے علاوہ سات من گندم بھی متاثرین کو دی گئی۔

ہالسٹ اوبیچے:۔ ۶۰ روپے نقد جمع کر کے متاثرین کو دیئے گئے

شورکی چھتہ:۔ یہاں ایک احمدی دوست کے ڈیرہ پر دو صد متاثرین کے لئے دو دن تک کھانے اور رہائش کا انتظام کیا گیا۔

حافظ آباد شہر:۔ جلالپور بھٹیاں اور اس کے گرد و نواح کے ۵ گاؤں میں ۳۰۰ افراد کو طبی امداد بہم پہنچائی گئی۔ ۵۰۰ روپے نقد جمع کر کے ضرورت کی چیزیں خرید کر تقسیم کی گئیں۔ پانچ مکمل بستر مستحقین کو دیئے گئے۔ ان جماعتوں کے علاوہ سادھوکے۔ خیر دین والا۔ تلونڈی موسے خان۔ دو لودانی۔ قیام پور دوکان اور حلی پور چھتہ کے احباب نے کوئی ایک ہزار روپے سے سیلاب زدگان کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان امداد درویشان قسط

(۲)

محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ	کراچی	۵	روپے
" بیگم ثانی سید انتظار حسین صاحب	"	۱۰	"
" امۃ الحی خالد صاحبہ	"	۳۰	"
محترم سید ناصر ارتضیٰ علی صاحب	"	۱۰	"
" عبدالرحمن صاحب محاسب جماعت احمدیہ	راولپنڈی	۵۰	"
" مرزا اعظم بیگ صاحب مرحوم	"	۱۰	"
" عطاء الرحمن صاحب	گوجرخان	۴	"
" شیخ حبیب اللہ صاحب	"	۲۰	"
" شیخ محمد یعقوب صاحب	سیالکوٹ	۱۰	"
محترمہ امۃ الکریم صاحبہ	"	۱۰۰	"
" غلام حسین صاحب سیکرٹری مال	پسرور	۱۲	"
" عبدالغنی صاحب	بدوملہی	۱۰	"
" محمد عاشق صاحب سیکرٹری مال	ساہیوال	۳۰	"
" عنایت اللہ صاحب	اوکاڑہ	۱۳	"
" عنایت اللہ صاحب بھٹی	"	۱	"
" کیپٹن ظفر علی صاحب	"	۱۱	"
" محمد عیسیٰ صاحب سیکرٹری مال	کوئٹہ	۳۷	"
" فضل الرحمن صاحب	سرائے نورنگ	۲۰	"
" سید تفضل حسین شاہ صاحب	سرگودھا	۵	"
" کیپٹن محمد اکبر صاحب ساہی	ایبٹ آباد	۵	"
" ملک جاوید احمد صاحب	حیدرآباد	۵۹،۵۰	"
" اظہر محمود۔ مجیب اصغر صاحب	"	۵	"
" محمود مجیب اصغر صاحب	"	۴	"
" چوہدری محمد سعید صاحب	ہیرآباد حیدرآباد	۲۵	"
" ایم انیس خالد صاحب	مردان	۳	"
" شیخ عبداللطیف صاحب	"	۷	"
" صادق بیگم صاحبہ	مرالہ	۵۰	"
" برکت اللہ صاحب	حافظ آباد	۱۰	"
" علم دین صاحب سیکرٹری مال	محمود آباد فارم (سندھ)	۱۰	"
" محمد اکرم صاحب	گوجرانوالہ	۲	"
" محمد صدیق صاحب سیکرٹری مال	ڈسکہ	۵	"
" سیکرٹری صاحب مال	ادرحمہ ضلع سرگودھا	۱۵	"
" صوفی محمد ابراہیم صاحب	سینٹرل جیل اٹک	۵۰	"
محترمہ زکیہ سلطان صاحبہ	ہانڈو ضلع لاہور	۵	"
" عبدالرشید صاحب	لائل پور شہر	۵	"
" محمد علی صاحب	حکیم سنگھ والا لائل پور	۲۶	"
" ڈاکٹر محمد زبیر صاحب	پارہ چنار	۵۰	"
" ضیاء الحق صاحب صدر جماعت احمدیہ	خانپور	۲۵	"
" محمود احمد صاحب سیکرٹری مال	ملتان	۱۲	"
" عطاء اللہ صاحب	چک ۱۲۳ ضلع ملتان	۱	"
محترمہ بشیرہ بیگم صاحبہ والدہ طارق محمود احمد مرحوم چک ۳۲۷/ ۶۔آر ضلع بہاولنگر		۱۰	"
" محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال ۔ بشیر آباد ۔ فارم ۔ سندھ		۳۰	"

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ نومبر ۱۹۷۳ء

پر آنے والے خدام کے لئے ضروری اطلاع

۱۔ خدام خیمہ اور خادم کے تھیلے کا مکمل سامان ہمراہ لائیں۔
۲۔ مقام اجتماع میں پہنچ کر پہلے ٹکٹ داخلہ حاصل کریں۔
۳۔ مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق اپنے خیمہ جات نصب کریں

	نام بلاک	مجالس	بلاک لیڈر
۱۔	صداقت	ہوسٹل جامعہ احمدیہ۔ ہوسٹل فضل عمر۔ بورڈنگ ہاؤس دارالعلوم۔ دارالبرکات۔ دارالرحمت شرقی الف و ب	محمد اسلم منگلا
۲۔	امانت	دارالصدر شمالی۔ جنوبی۔ غربی۔ شرقی۔ گولبازار حلقہ مسجد مبارک۔ دارالرحمت وسطی	رانا عبدالغفور
۳	عدالت	دارالیمن شرقی۔ غربی۔ وسطی۔ دارالنصر شرقی۔ غربی۔ وسطی۔ دارالرحمت غربی۔ فیکٹری ایریا۔ باب الابواب	عبداللطیف
۴۔	سعادت	ریزرو	بشیر احمد سنوری
۵۔	شجاعت	ضلع سرگودھا۔ ضلع جھنگ	قائد ضلع سرگودھا
۶۔	دیانت	ضلع لاہور۔ ضلع شیخوپورہ	قائد ضلع شیخوپورہ نائب: قائد اسلامیہ پارک
۷	قناعت	صوبہ سندھ۔ بہاولپور ڈویژن۔ ملتان ڈویژن بلوچستان	قائد علاقہ حیدرآباد نائب۔ قائد ضلع تھرپارکر
۸	اطاعت	پشاور ڈویژن۔ راولپنڈی۔ ڈیرہ اسماعیل خان ہزارہ و کشمیر	قائد ضلع ایبٹ آباد
۹۔	رفاقت	ضلع سیالکوٹ۔ ضلع گوجرانوالہ	قائد ضلع سیالکوٹ نائب۔ قائد ضلع گوجرانوالہ
۱۰	شرافت	ضلع لائل پور۔ ضلع میانوالی	قائد ضلع لائل پور نائب۔ قائد ضلع میانوالی
۱۱	عبادت	ریزرو	
۱۲	بسالت	ریزرو	

(منتظم اندرون سالانہ اجتماع)

دعائے نعم البدل

مکرم برادرم منظور احمد صاحب کھوکھر فرنیچر ہاؤس گلیانہ روڈ کھاریاں کا سب سے چھوٹا صاحبزادہ محمد احمد بعمر ڈیڑھ سال مختصر علالت کے بعد ۴/۵ ستمبر کی درمیانی شب فوت ہو گیا ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نعم البدل عطا فرمائے اور والدین اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔ (نقل کریم تبسم۔ مربی سلسلہ احمدیہ کھاریاں)

درخواستِ دعا

خاکسار کی اہلیہ محترمہ عرصہ پانچ چھ ماہ سے اعصابی تکلیف کی وجہ سے شدید بیمار ہے اور چند دنوں سے بخار اور پیٹ میں شدید درد ہو رہا ہے۔ اسی طرح خاکسار کا اکلوتا بچہ عزیزی رضوان احمد بعمر دو سال پیدائشی کمزور ہے اور ان دنوں بخار کی وجہ سے سخت بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ماں بیٹے دونوں کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(ملک بشیر احمد انسپکٹر وقف جدید۔ ربوہ)

۲۔ میرا ماموں زاد بھائی بیمار ہے اور دن بدن کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد کامل شفا دے اور لمبی صحت والی زندگی عطا فرمائے آمین۔ (امۃ الحکیم بشریٰ [illegible] دارالرحمت غربی ربوہ)

ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ بھجوانا قائدین مجالس کی اہم ذمہ داری ہے۔ ماہ ستمبر ختم ہو چکا ہے قائدین توجہ فرمائیں اور اپنی مجلس کی رپورٹ کارگزاری بابت ماہ ستمبر جلد مرکز کو ارسال کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقی انصار اللہ بننے کا طریق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز انصار اللہ کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:۔

"حقیقی انصار اللہ بننے کا طریق یہ ہے کہ ہم مشکلات و مصائب اور مخالفتوں سے بے پرواہ ہو کر دین کی خدمت کریں ۔ ..... اس اعتقاد کو اپنی زندگیوں میں قائم رکھتے چلے جانا ہمارا اوّلین فرض ہے تاکہ خدا تعالیٰ کی نصرت جسے ہم بارش کی طرح برستے دیکھ رہے ہیں ہمیشہ ہمارے شاملِ حال رہے ۔"

ہمارے انصار اللہ بھائیوں کو چاہیئے کہ اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مذکورہ بالا ارشاد کے پیش نظر تحریک جدید کے مالی جہاد کو مضبوط کریں اور جو دوست اس مالی جہاد میں شامل نہیں ہیں انہیں اس جہاد میں شمولیت کی تحریک فرماتے رہیں تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے زیادہ سے زیادہ وارث بن سکیں ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

انتخاب قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

۷۵-۱۹۷۳ء کے لئے قائدین مجالس کے انتخاب کے بارہ میں پریذیڈنٹ صاحبان اور قائدین اضلاع کو گزارش کی گئی تھی۔

جن مجالس میں قائدین کا انتخاب نہیں ہوا ان میں جلد انتخاب کروا کر مرکز کو رپورٹ بھجوائیں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ نئے قائدین سالانہ اجتماع کے بعد چارج لیں گے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

احباب نادار مریضوں کے علاج میں مدد کریں

فضل عمر ہسپتال جماعت احمدیہ کا قومی ادارہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر قوم اور ملت کے نادار مریضوں کو علاج اور تشخیص کی یہاں پر بہت سہولت دی جاتی ہے دور و نزدیک سے مریض علاج کے لئے آتے ہیں ۔ اور اکثر استطاعت نہ رکھنے کی وجہ سے مفت علاج سے فائدہ اٹھاتے ہیں ۔ یہ کام صرف اس وجہ سے ممکن ہے کہ احباب جماعت اس کار خیر کے لئے ہسپتال کی مالی امداد فرماتے ہیں ۔

امسال سیلاب کی وجہ سے ہسپتال پر بوجھ زیادہ پڑا ہے لہذا درخواست ہے کہ احباب نادار مریضوں کے علاج کے سلسلے میں خاص طور پر ہسپتال کی امداد فرمائیں ۔

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

چندہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

سالانہ اجتماع کے جملہ انتظامات شروع ہیں اور اخراجات ہو رہے ہیں مجالس سے درخواست ہے کہ چندہ سالانہ اجتماع فوری طور پر مرکز کو ارسال کریں ۔ اس میں کوئی تاخیر نہیں ہونی چاہیئے ۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع
۹ ۔ ۱۰ ۔ ۱۱ نومبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے

(قائد عمومی)

مصر نے اسرائیل کا جوابی حملہ پسپا کر کے اس کی نئی دفاعی لائن توڑ دی

شام کے محاذ پر اسرائیلی فوجوں کی پسپائی۔ شام کی طرف سے جوابی حملہ کا آغاز

قاہرہ ۱۶ اکتوبر ۔ مصر کے ایک فوجی اعلامیہ میں بتایا گیا ہو کہ مصری فوجوں نے سینا کے تین اہم ناکوں کی طرف کامیاب پیش قدمی کرنے کے بعد اسرائیل کا نیا جوابی حملہ بھی پسپا کر دیا ہے اور ان کی نئی دفاعی لائن توڑ دی ہے ۔ کل کی لڑائی میں مصری فوجوں نے اسرائیلیوں کے ۱۳ ٹینک اور ۹ جنگی طیارے تباہ کر کے انہیں پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا ۔ اب مصری فوج مزید پیش قدمی کے بعد اپنے اگلے مورچوں کو اور مضبوط کر رہی ہے ۔ ایک اطلاع کے مطابق مصری فوج صحرائے سینا میں بعض مقامات پر بیس میل اندر تک گھس کر وہاں اپنے پاؤں مضبوطی سے جما چکی ہے ۔

کل مصر نے دشمن کے عقب میں اپنے فوجی اتار کر صحرائے سینا میں اسرائیلیوں کے راستہ کو کاٹ دیا تھا ۔ تاہم اسرائیلیوں نے دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے اس کارروائی کو ناکام بنا کر اپنا مواصلات کا سلسلہ پھر بحال کر لیا ہے ۔

ادھر شام کے ایک فوجی ترجمان نے کل بتایا کہ شامی فوجوں نے مرتفع الجولان کے شمالی حصہ میں اسرائیلی فوج کی پیش قدمی روک کر اپنے نئے جوابی حملہ کا آغاز کر دیا ہے ۔ کل کی خونریز جنگ میں انہوں نے دشمن کے مزید ۳۰ ٹینک اور چار توپ خانے مکمل طور پر تباہ کر دیئے ہیں اور اسے بھاری جانی نقصان پہنچایا ۔ اسرائیل نے اعلان کیا ہے کہ اسے اس محاذ پر شام ، اردن ، عراق ، سعودی عرب ، مراکش ، کی مشترکہ فوجوں کا مقابلہ کرنا پڑ رہا ہے اور اسے اپنی پیش قدمی روک دینی پڑی ہے ۔ اس نے دعویٰ کیا ہے کہ کل اڑھائی گھنٹے کی لڑائی کے بعد عراق کے دو بکتر بند بریگیڈ تباہ کر دیئے ۔ اس نے ایک ایسا دعویٰ پہلے بھی کیا تھا جو غلط ثابت ہوا ۔ اب اس نے یہ دعویٰ بھی کیا ہے کہ اس نے دمشق سے بیس میل دُور اپنے مورچے مضبوط کر لیے ہیں تاہم غیر ملکی مبصرین کے مطابق اسرائیل شامی علاقہ میں دور تک گھسنے کے متعلق مبالغہ آمیز دعوے کر رہا ہے اور اس بات کا صحیح اندازہ لگانا کہ اس کی فوجیں دمشق سے کتنے فاصلہ پر ہیں مشکل ہے ۔

امریکہ نے اسرائیل کو بھاری مقدار میں اسلحہ فراہم کرنے کا اعلان کر دیا

واشنگٹن ۱۶ اکتوبر ۔ امریکہ نے اعلان کیا ہے کہ اس نے اسرائیل کو بھاری مقدار میں اسلحہ کی فراہمی پھر شروع کر دی ہے کل وائٹ ہاؤس کے ایک ترجمان نے امریکی فیصلہ کا اعلان کرتے ہوئے کہا اسرائیل کو اسلحہ کی فراہمی کا اقدام اس لئے ناگزیر تھا کہ عرب ملکوں کو روس کی طرف سے بھاری مقدار میں اسلحہ فراہم کیا جا رہا ہے ۔ امریکہ کے نئے فیصلہ کا مقصد یہ ہے کہ مشرق وسطیٰ میں طاقت کا توازن بگڑنے نہ پائے ۔ ترجمان نے بتایا روس حال ہی میں عرب ملکوں کو چار ہزار ٹن اسلحہ فراہم کر چکا ہے اس کے سامان لے جانے والے طیارے دو سو پروازیں کر چکے ہیں ۔ ترجمان نے کہا امریکہ کا کسی قسم کا فوجی عملہ مشرق وسطیٰ کی جنگ میں شریک نہیں ہوا ہے ۔ اس نے اس امر کا بھی انکشاف کیا کہ اسرائیل کو اسلحہ کی فراہمی اعلان سے ۴۸ گھنٹے قبل شروع کی جا چکی تھی اس نے اسلحہ کی فراہمی کے اعلان کے باوجود اس امر پر اصرار کیا کہ امریکہ مشرق وسطیٰ میں امن بحال کرانے والے کا کردار ادا کرنا چاہتا ہے ۔ صدر نکسن نے چند روز پیشتر کہا تھا کہ اس بات کا امکان ہے کہ امریکہ مشرق وسطیٰ کی جنگ میں فوجی مداخلت کرے ۔ انہوں نے اس خیال کا اظہار بھی کیا تھا کہ مشرق وسطیٰ کے ہر ملک کی آزادی برقرار رہنی چاہیئے ۔

قابل فروخت مکان

فیکٹری ایریا ربوہ میں ایک مکان قابل فروخت ہے جس کی عمارت پختہ کمروں پر مشتمل ہے اس کا ایک حصہ کرایہ پر بھی دیا ہوا ہے ربوہ میں رہائش کے خواہشمند صاحب اسے دیکھ لیں اور بالمشافہ گفتگو کر لیں ۔

غلام احمد بدوملہی
مکان نمبر ۱۲/۸ فیکٹری ایریا ۔ ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق منیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

ضروری تصحیح

الفضل مجریہ ۱۳ اکتوبر کے صفحہ ۵ پر متعلقات مسجد مبارک ربوہ کی فہرست میں [illegible] کا نام غلط شائع ہو گیا ہے اصل نام یوں پڑھا جائے
"حضرت جمال صاحبہ اہلیہ محفوظ الرحمن صاحب ربوہ"

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴